# مانمن خبریں

نمبر 34_19، اپریل 2015

# 'قلم کی طاقت' روحوں کو بیدار کر رہی ھے

## ڈاکٹر جے راک لی کی کتابوں کے وسیلہ سے دنیا بھر میں پاک روح کے کاموں کا تجربہ پایا جا رہا ھے

**کتابوں کی اشاعت:** روزوں اور دعائوں کے متعدد ایام کے وسیلہ سے ڈاکٹر جے راک لی کی خدا کے ساتھ گہری بات چیت ہوئی اور انہوں نے پاک روح کی تحریک سے کئی کتابیں لکھی ہیں۔ 1987میں اپنی گواہی اور سرگشت پر مبنی کتاب "موت سے پہلے ابدی زندگی کا مزا" سے شروع کر کے انہوں نے 90سے زائد کُتب تحریر کی ہیں جن میں "صلیب کا پیغام"، "ایمان کا پیمانہ"، "آسمان"، "جہنم"، "روح جان اور بدن"، اور "خداوند کے نقشِ قدم" جیسی کُتب بھی شائع ہو چکی ہیں۔

**گلوبل ڈسٹریبیوشن نیٹ ورک:** اُن کی کُتب دنیا بھر کے نہایت معروف شائع کنندگان نے شائع کی ہیں جن میں کیرزما میڈیا یو ایس اے، ایونجلسٹا میڈیا اٹلی اور گریس پبلشنگ ہائوس تائیوان شامل ہیں۔علاوہ ازیں یہ کُتب بے شمار بُک سٹورز نے تقسیم کی ہیں جن میں نیو اینڈ بیسٹ یوکرین، اور لائبریری انٹوئین لبنان شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کتابیں amazon.comدنیا بھر میں ہر جگہ دستیاب ہیں جو سب سے بڑا آن لائن بُک سٹور ہے۔

**بین الاقوامی کتاب میلے میں نمائش:** یہ کتابیں متعدد بین الاقوامی کتاب میلوں میں نمائش کے دوران مثبت آراء حاصل کرتی رہی ہیں جن میں فرینکفرٹ بُک فئیر جرمنی ، بیجنگ انٹرنیشنل بُک فئیر چائنا، بُک ایکسپو امریکہ ، لندن بُک فئیر برطانیہ، بلوگنا چلڈرنز بُک فیئر اٹلی، نیو دہلی بُک فئیر انڈیا، اور گوادالاجارا انٹر نیشنل بُک فئیر میکسیکو شامل ہیں۔

**ای بُکس کے پبلشر:** ڈاکٹر لی کی کتابیں الیکٹرانک مشاہدے کے لئے بھی پیش کی گئی ہیں۔ یہاں پر ۴۹ زبانوں میں ان کتابوں کی ۳۲۶ جلدیں دستیاب ہیں۔ یہ کتابیں کئی آن لائن بُک سٹورز پر دستیاب ہیں جن میں کیوبو بُک سینٹر، رِڈی بُکس، ایمازون ڈاٹ کام، آئی بُک سٹور، اور گوگل پلے بُکس شامل ہیں۔

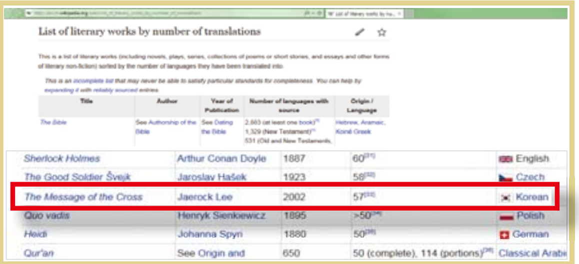

List of literary works by number of translations

| Title | Author | Year of Publication | Number of languages with source | Origin / Language |
|---|---|---|---|---|
| The Bible | See Authorship of the Bible | See Dating the Bible | 2,883 (at least one book); 1,329 (New Testament); 531 (Old and New Testaments | Hebrew, Aramaic, Koiné Greek |
| Sherlock Holmes | Arthur Conan Doyle | 1887 | 60 | English |
| The Good Soldier Švejk | Jaroslav Hašek | 1923 | 58 | Czech |
| The Message of the Cross | Jaerock Lee | 2002 | 57 | Korean |
| Quo vadis | Henryk Sienkiewicz | 1895 | >50 | Polish |
| Heidi | Johanna Spyri | 1880 | 50 | German |
| Qur'an | See Origin and | 650 | 50 (complete), 114 (portions) | Classical Arabi |

**مختلف زبانوں میں کُتب:** ڈاکٹر لی کی کتابیں کا ۵۸ زبانوں میں ترجمہ ہو چکا اور ان کتابوں کی ۳۰۶ جلدیں شائع کی جا چکی ہیں ۔ اُن کی کتابیں "صلیب کا پیغام" اور حالاتِ زندگی "میری زندگی میرا ایمان" جیسی ادبی کاوشوں کو وِکیپیڈیا نے فہرست میں‌شامل میں ہے جس میں صلیب کا پیغام ۵۷ زبانوں میں اور میری زندگی میرا ایمان ۳۵ زبانوں میں پیش کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر لی کی کتابوں میں کلامِ حیات اور قدرت کے کام بیان ہیں۔ دنیا بھر سے متعدد لوگوں کو مختلف زبانوں میں دستیاب ان کتابوں کے وسیلہ سے پاک روح کے عجیب کاموں کا تجربہ ہوا ہے ۔وہ خدا کے ساتھ محبت اور ایمان میں قائم ہو گئے ہیں ۔ آسمان کے لئے اُن کے اشتیاق میں اضافہ ہوا ہے اور ان کے دلوں کی تجدید ہوئی ہے نیز اُن میں سے بعض نے الٰہی شفا کا تجربہ بھی پایا ہے۔

### "آسمانی امید بڑھ گئی"

برادر سموئیل اوروزکو بارسیلو کولمبیا

میں بائبل مقدس کے بھید کھولنا چاہتا تھا اور اُن کا مطالعہ کرتا تھا۔ اسی دوران میراسامنا ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب آسمان حصہ اول اور حصہ دوم سے ہوا۔ اُن کتابوں کو پڑھ کر میں نے سیکھا کہ آسمان پر مختلف سکونت گاہیں ہیں اور میں نے بائبل میں موجود متعدد بھیدوں کو آسانی سے سمجھ لیا۔ اس سے میرے ایمان اور امید میں اضافہ ہوا اور آسمان کے لئے روحانی اشتیاق بڑھا۔

### "میرے ایمان کی بنیاد تعمیر ہوئی"

برادر یونگھُن، جنوبی کوریا

جب میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں پڑھیں تو میں نے محسوس کیا کہ میری ناراستی معزول ہو گئی ہے اور میرے ایمان کی بنیاد تعمیر ہو گئی ہے ۔صلیب کا پیغام بالخصوص حیرت انگیز ہے! میں بڑے کرب کے ساتھ سوچتا تھا کہ ،کسی نے مجھے کیوں نہیں بتایا تھا کہ اس قسم کا ایمان ہے ؟"میں نے خدا کے رحم کو سمجھا اور خداوند کی قربان ہونے والی محبت کو اپنے دل سے جانا۔

### "میری ملازمہ کو 'ذہنی دبائو' کے مرض سے شفا ملی"

گریس پبلشنگ ھائوس تائیوان کے صدر ڈِنگ یو آن پِنگ

میری ایک ملازمہ شدید ذہنی دبائو کی وجہ سے بمشکل سو سکتی تھی ۔اُسے مستقل دوا لینا پڑتی تھی اور وہ اپنے کام پر دھیان نہیں دے پاتی تھی ۔وہ ہمیشہ غیر مطمئن رہتی تھی اور یہاں تک کہ خدا کو الزام دیا کرتی تھی ۔لیکن جب وہ ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب "خدا کی قدرت" پر ادارت کر رہی تھی تو وہ شدید ذہنی دبائو سے آزاد ہو گئی ۔اُس نے ڈاکٹر جے راک لی کے اُس درد کو جانا جو انہوں نے خدا سے ملاقات سے پیشتر برداشت کیا تھا اور اُس درد کا موازنہ اِس درد کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا اور اس نے اپنی سوچ بدلی ۔پھر شدید ذہنی دبائو جاتا رہا! یہ واقعہ ہمارے لئے بہت خاص تھا اور میں نے بہت بڑی خوشی محسوس کی۔

### "مجھے مالی برکات مل گئیں"

سسٹر نداکورن تھماسٹا، تھائی لینڈ

اگرچہ میں ایک مسیحی تھی ، مگر جب بیمار تھی ، تو ہسپتال جاتی اور ادویات پر انحصار کرتی تھی ۔اسی دوران ڈاکٹر جے راک لی کی شخصی گواہی "میری زندگی میرا ایمان" میری نظر سے گزری ۔ اب میں جب بیمار ہوتی ہوں تو اپنے آپ پر غور کرتی ہوں ، توبہ کرتی ہوں اور ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کرواتی ہوں۔ کتاب میں ڈاکٹر جے راک لی نے ہمیشہ عبادات میں ہدیہ جات دیئے ۔ اس سے متاثر ہو کر میں نے بھی ہر عبادت میں پورے دل سے ہدیہ جات دیئے ۔اُس وقت سے میں مالی برکات سے لطف اندوز ہو رہی ہوں۔

### "کتاب 'جھم' کے وسیلہ سے میری جان بیدار ھو گئی"

برادر سیلوا راج، انڈیا

ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب "جہنم" متعدد باتوں کا انکشاف کرتی ہے جو میں نے دوسری کلیسیائوں میں کبھی نہ سُنی تھیں۔ اِس عظیم کام نے میری جان کو بیدار کر دیا جو روحانی طور پر نیم مُردہ تھی ۔میں یہ سیکھ کر ششدر رہ گیا کہ بچے بھی اپنی اُس گنہگار فطرت کے مطابق جہنم میں جائیں گے جو اُن کو والدین سے میراث میں ملتی ہے ۔میں نے خدا کی عدالت کو بھی جانا جہاں وہ ہر شخص کے زمینی کام کے مطابق اُس کا بدلہ دے گا۔ میں نے گھر میں یہ کتاب سب کے سامنے رکھ دی تا کہ آنے جانے والے مہمان بھی اس کو پڑھیں ۔ ایک بار اسے پڑھ لینے سے وہ حیران ہو جاتے ہیں "کیسی عجیب کتاب ہے!"

# یادکرکے تُوسبت کادن پاک ماننا

"یاد کر کے تُوسبت کا دن پاک ماننا۔چھ دن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کرنا۔ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔" (خروج ۲۰:۸-۱۰)

سبت کا دن خداوند میں مطمئن ہو کر آرام کا دن ہے ۔سبت کے دن کا آغاز خدا کے چھ روزہ تخلیقی کام میں دیکھی جا سکتی ہے ۔خدا نے آسمان اور زمین اور دیگر سب چیزوں کو بنایا ، اور اُس نے ساتویں دن آرام کیا۔ پیدایش ۲:۳ کہتی ہے کہ ،"اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خدا ساری کائنات سے جسے اُس نے پیدا کیا اور بنایا فارغ ہوا۔"

عہدِ عقیق کے دوران سبت دراصل ہفتہ کا دن تھا جو کہ ساتواں دن ہے ۔ لیکن عہدِ جدید کے وقت یہ اتوار میں بدل گیا۔ سبت کا دن ہفتہ سے اتوار میں کیوں بدل گیا تھا؟ اور سبت کو پاک ماننے سے کیا مراد ہے؟

### 1۔ اسبت کا دن ہفتہ سے اتوار میں کیوںبدل گیا؟

حتیٰ کہ آج بھی یہودی لوگ سبت کے طور پر ہفتہ کا دن مناتے ہیں لیکن خدا کے وہ فرزند جنہوں یسوع مسیح پر ایمان لانے کے باعث نجات پائی ہے وہ سبت کے لئے اتوار کا دن رکھتے ہیں۔ ہم اس دن کو خداوند کا دن بھی کہتے ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اتوار وہ دن ہے جس میں ہم فی الحقیقت خداوند میں آرام پا سکتے ہیں ۔ یسوع مسیح کے وسیلہ سے حقیقی آرام اور اطمینان پانے کا تفصیلی مطلب کیا ہے؟

آدم کے گناہ میں گرنے کے بعد سب انسان گنہگار ہوئے اور اُن میں حقیقی آرام نہیں تھا۔ دشمن ابلیس اور شیطان کے غلام بن کر انہوں نے مشکل زندگی گزارنا شروع کی اور وہ گناہ کے بوجھ تلے دبے ہوئے تھے ۔پس، خدا نے یسوع مسیح کو زمین پربھیجا تا کہ ان کے گناہوں کا فدیہ دے۔

یسوع جو خدا کا بیٹا ہے وہ جسم کی حالت میں زمین پر آیا تا کہ بطور نجات دہندہ اپنا فرض پورا کرے ، اُسے مارا پیٹا گیا، کانٹوں کا تاج پہنایا گیا، ہاتھوں اور پیروں میں کیل ٹھونک دیئے گئے ، اور لکڑی کی صلیب پر لٹکا دیا گیا، اگرچہ وہ بے گناہ تھا۔ اُس نے اپنے بدن کا سارا خون اور پانی بہا دیا ور مر گیا۔ لیکن تیسرے دن وہ موت پر غالب آ کر مُردوں میں سے جی اٹھا۔

جو کوئی اس بات پر ایمان رکھتا اور یسوع کو قبول کرتا ہے وہ گناہوں سے نجات پا سکتا ہے، اپنے دل میں حقیقی اطمینان پا سکتا ہے اور اس کے علاوہ ، وہ آسمان پر سکونت کر سکتے ہیں ۔ یہ اتوار کا دن تھا جب یسوع مصلوب ہونے کے بعد مُردوں میں سے جی اٹھا اور اس طرح اُس نے اُمید، حقیقی آرام اور شادمانی سب انسانوں کو دی جو گنہگار تھے ۔یہی وجہ ہے کہ خدا کے فرزند جنہیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات ملی ، اُن کو اتوار کا دن بطور سبت منانا چاہئے۔

عہدِ عتیق میں بھی پیشگی اشارہ ملتا ہے کہ اتوار کا دن بطور سبت منایا جانا چاہئے ۔احبار۲۳:۱۰-۱۲ میں ہم پڑھتے ہیں کہ ،"بنی اسرائیل سے کہہ کہ جب تم اس ملک میں جو میں تم کو دیتا ہوں داخل ہو جائو اور اس کی فصل کاٹو تو تم اپنی فصل کے پہلے پھلوں کا ایک پُولا کاہن کے پاس لانا۔ اور وہ اُسے خداوند کے حضور ہلائے تا کہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہو اور کاہن اُسے سبت کے دوسرے دن صبح کو ہلائے ۔ اور جس دن تم پورے کو ہلائو اسے روز ایک نر بے عیب یکسالہ برہ سوختی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گزراننا۔"

خدا نے بنی اسرائیل سے کہا کہ کنعان پہنچنے کے بعد وہ اپنی فصل کے پہلے پھلوں میں سے قربانی گزرانیں، خدا کی بخشی ہوئی سرزمین میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے ۔ قربانی کا یہ دن سبت کے بعد کا دن تھا۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

یہاں پہلے پھلوں کا اشارہ خداوند کی طرف سے جو جی اٹھنے والوں میں سے پہلا پھل ہے ۔اس کے علاوہ ایک نر یکسالہ برہ جو بے عیب ہو ، یسوع مسیح کی طرف اشارہ ہے جو روحانی طور پر خدا کا برہ ہے ۔پس، یہ حوالہ اشارہ کرتا ہے کہ خدا وند ہی کفارہ کے طور پر قربان کیا جائے گا اور جی اٹھنے والوں میں سے پہلا پھل کہلائے گا اور جتنے اُس پر ایمان لائیں گے اُن کو بھی مردوں میں سے جِلائے گا اور آرام بخشے گا۔

### 2۔ سبت کا دن پاک ماننے سے کیا مراد ہے؟

#### ۱) ہمیں چاہئیے کہ خداوند میں روحانی آرام پائیں

روحانی آرام پانے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم کوئی کام نہ کریں اور گھر میں بلا وجہ خود سے لطف اندوز ہوتے رہیں۔ ایسا جسمانی آرام ہمیں سکون دے سکتا ہے لیکن زندگی نہیں دے سکتا۔

جو آرام خدا ہمارے لئے چاہتا ہے وہ روحانی حقیقی آرام ہے ۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ دنیا کے کاموں میں الجھے رہیں بلکہ چرچ جائیں، روح اور سچائی سے پرستش کریں ، خدا کا کلام سنیں، دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھیں اور حقیقی شادمانی اور حقیقی صلح رکھیں اور روحانی ترقی کے مشتاق رہیں۔

ہمیں اتوار کی صبح کی عبادت اور شام کی عبادت میں شریک ہو کر سبت کا پورا دن پاک ماننا چاہئے ۔ جب ہم خداوند کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں جو سبت کا خداوند ہے تو اس طرح سے ہم حقیقی آرام پا سکتے ہیں۔

جب ہم خدا کی روحانی بزرگی کو جانتے ہوئے خداوند کا دن پاک مانتے ہیں تو خدا ہمیں وعدوں کے مطابق برکات دیتا ہے ۔ وہ ہفتہ کے تمام دنوں میں ایمانداروں کو دکھوں سے ، مصیبتوں سے اور حادثات کے خطرات سے محفوظ رکھتا ہے اور سب چیزوں کو مل کر بھلائی کے لئے کام کرنے کا موقع دیتا ہے۔

#### ۲)ہمیں اشیاء کی خرید و فروخت نہیں کرنی چاہئے

آنحمیاہ۱۳:۱۵-۱۸ میں نحمیاہ نے اسرائیلیوں کو بتایا کہ چونکہ انہوں نے سبت کے دن اشیاء کی خروید فروخت اور کام کاج سے خدا کی حکم عدولی کی ہے ، اس لئے اب خدا اُن کا محافظ نہیں ہے اور وہ بہت مشکل میں پڑ گئے۔

نحمیاہ نے انہیں سختی سے منع کیا تھا کہ غیر قوموں کے ساتھ سبت کے دن کاروبار نہ کریں اور اُن کے ساتھ کوئی کام نہ کریں ، یہاں تک کہ جو تاجر شہر کی دیوار کے ساتھ سبت کے دن باہر سو رہے تھے اُن کو وہاں سے نکال دیا اور لوگوں کی طرف سے سبت کی حکم عدولی کے چھوٹے سے چھوٹے امکان کو بھی دور کر دیا۔

پس اگر ہم سبت کے دن خرید و فروخت نہ کریں اور اسے پاک رکھنے کے لئے کام کاج نہ کریں تو کیا ہمیں کوئی نقصان ہوگا، یا کوئی دکھ آئے گا؟ جی نہیں ، ہمارے ساتھ ایسا نہیں ہو گا۔ خدا جو قادرِ مطلق ہے وہ اپنے اُن عزیز فرزندوں کو زیادہ برکت دیتا ہے جو ہفتہ کے باقی چھ دنوں میں اُس کا حکم مانتے ہیں۔

لیکن بعض ایسے خاص معاملات ہوتے ہیں جہاں سبت کے دن بھی خرید و فروخت کی اجازت ہے۔ مثال کے طور پر، چرچ کوائر کے لئے کھانا مہیا کرتا ہے کیونکہ وہ عبادت کے بعد بھی چرچ میں مشق کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو تو شاید وہ باہر سے کھانا خرید سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ چرچ کے بُک سٹور اور ہلکی پھلکی کھانے کی اشیاء کے مراکز بھی اتوار کو کھلتے ہیں جس سے چرچ کے اراکین کو سہولت ہوتی ہے لیکن اس سے سبت کی بے حرمتی نہیں ہوتی کیونکہ اس کا منافع کسی کو انفرادی طور پر نہیں جاتا۔ یہ مشنری کاموں کے لئے ، خیراتی کاموں کے لئے یا خداوند کے دیگر بھلائی کے کاموں کے لئے خرچ کیا جاتا ہے۔

جب کمزور ایمان والے کسی شخص کی شادی اتوار کے دن ہوتی ہے تو ممکن ہے کہ آپ اتوار کی عبادت کے بعد ہی شادی میں شریک ہوں۔ شادی کے دوران بھی آپ اپنے دل میں خداوند کے ساتھ بات چیت جاری رکھتے ہیں تا کہ خداوند کا دن پاک رکھ سکیں اور دولہا اور دلہن کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اس سے سبت کی بے حرمتی نہیں ہوتی بلکہ اُس جان کو دنیا سے زیادہ بیش قیمت خیال کیا جاتا ہے اور اُن کی دل شکنی نہیں کی جاتی۔

متی ۱۲ باب میں بعض یہودیوں نے یسوع سے یہ کہہ کر سوال کیا کہ ،"کیا سبت کے دن شفا دینا روا ہے؟" تا کہ اس پر الزام لگایا جا سکے ۔پھر یسوع نے کہا، "تم میں ایسا کون ہے جس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے تو وہ اسے پکڑ کرکر نہ نکالے؟پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے اس لئے سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے۔"

ڈاکٹر اور نرسیں بیمار کی بھلائی کے لئے کام کرتے ہیں اور سپاہی یا پولیس افسر ملک میں امن و امان کی صورت حال برقرار رکھنے کے لئے کام کرتے ہیں ۔ اُن کے کام کا تعلق نیکی اور بھلائی سے ہے ۔پس اگر وہ اتوار کی عبادت کے بعد کام کاج کرتے ہیں تو یہ اُن کے لئے گناہ نہیں ہے ۔مجھے امید ہے کہ آپ خداوند میں سچائی سے لطف اندوز ہوں گے جس نے محبت کے ساتھ شریعت کو پورا کیا۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! یاد کر کے سبت کا دن پاک ماننا کسی بھی مسیحی کی زندگی کے بنیادی عوامل ہیں نیز یہ کہ خدا کی روحانی بزرگی کو جانیں۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ خداوند یسوع مسیح کو قبول کریں ، خداوند کا دن پاک مانیں، اور خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے عظیم برکات سے لطف اندوز ہوں۔

## ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث: خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں"۔(اعمال 4:12)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235 گُروڈونگ3، گرُو۔گو، سیول کوریا (152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئر ڈیکنیس گیومسُن وِن

# مسیحی لوگ اتوار کو بطور سبت کیوں مناتے ہیں؟

**سوال:** مسیحی لوگ اتوار کے دن سبت کیوں مناتے اور عبادت کرتے ہیں جبکہ عہدِ عتیق میں اسرائیلیوں کے لئے ہفتہ کا دن بطور سبت مقرر ہے؟

**جواب:** خدا نے آسمان اور زمین کو ان کی سب چیزوں کو چھ دن میں بنایا اور ساتویں دن اُس نے اپنے کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ یہی وجہ ہے کہ پرانے عہد کے دوران سبت کا دن ہفتہ کا دن تھا جو کہ ہفتہ کا ساتواں دن ہے ۔تاہم، نئے عہد نامہ میں سب کا دن منانا اتوار کے دن ، یعنی خداوند کے دن ہے یعنی وہ دن جب یسوع صلیب پر ہماری نجات کی خاطر مرنے کے تین دن بعد جی اٹھا تھا۔ آئیں کلام کے حوالہ جات کی روشنی میں چند وجوہات پر غور کریں۔

## 1۔ یسوع مسیح سبت کا مالک ہے

پیدایش ۳:۱ میں لکھا ہے کہ ،"پھر خدا نے کہا،روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔" یہ روشنی روحانی روشننی ہے اس کا مطلب ہے خدا کی قدرت اور اُس کی بزرگی۔ خدا نے جو خود نُور ہے یہ کہہ کر"روشنی ہو جا" اپنے اختیار کو ہر جگہ اور ہر کام میں استعمال کیا۔

یوحنا۹:۱ کہتی ہے کہ "حقیقی نُور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کوتھا۔"حقیقی نُور یسوع مسیح ہے جو کلام تھا اور خدا کی صورت میں ازل سے موجود تھا لیکن اُس نے بدن اختیار کیا اور ہمیں نجات دینے کے لئے زمین پر آگیا۔

متی کے انجیل کے بارہویں باب میں فریسیوں نے دیکھا کہ یسوع کے شاگرد سبت کے دن بالیں توڑ رہے اورکھا رہے ہیں اور انہوں نے یسوع سے اُن کی شکایت کی ۔پھر یسوع نے نے دائود کی مثال دیتے ہوئے اُن کو یہ بات سمجھائی اور کہا، "ابنِ آدم سبت کا مالک ہے" (متی ۸:۱۲)۔ ابنِ آدم سے مراد یسوع مسیح ہے اور اُس نے وضاحت کی کہ وہ حقیقی نُور ہے ، جو سبت کا مالک ہے۔

تخلیق کے پہلے دن خدا نے روشنی ہونے دی۔اسی طرح اتوار کے دن جو کہ ہفتہ کا پہلا دن ہے خدا نے حقیقی نُور یعنی خداوند کو ساری دنیا پر چمکایا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ سب انسانوں کی نجات کے لئے مصلوب ہوا اور جمعہ کو دفنایا گیا، اور یہ اتوار کا دن تھا جب وہ موت پر غالب آ کر مُردوں میں سے جی اٹھا، اسی سبب سے ساری دنیاپر چمکتا ہے۔

اب وہ جی اٹھنے والوں میں پہلا پھل ہے اور اُس نے اُن جانوں کو جو موت کی تاریکی اور درد کے ملک میں رہتی تھیں حقیق نُور اور زندگی بخشی ۔اُس نے جی اٹھنے کے دن سے خدا کے فرزندوں نے جی اٹھنے کی امید پائی اور حقیقی آرام تک پہنچے ۔یہی وجہ ہے کہ سبت کا منایا جانا اتوار کے دن شروع ہو گیا جو کہ خداوند کا دن کہلاتا ہے۔

## ۲۔ پرانے عہد نامہ میں "سبت کے بعد کا دن"

احبار ۲۳:۱۰-۱۲ بیان کرتی ہے کہ ،"بنی اسرائیل سے کہہ کہ جب تم اس ملک میں جو میں تم کو دیتا ہوں داخل ہو جائو اور اس کی فصل کاٹو تو تم اپنی فصل کے پہلے پھلوں کا ایک پُولا کاہن کے پاس لانا۔اور وہ اُسے خداوند کے حضور ہلائے تا کہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہو اور کاہن اُسے سبت کے دوسرے دن صبح کو ہلائے اور جس دن تم پولے کو ہلوائو اُسی دن ایک نر بے عیب یکسالہ برہ سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گزراننا۔"

یہاں، خدا نے بنی اسرائیل سے کہا کہ وہ نر بے عیب یکسالہ برہ خداوند کے دن قربان کریں جو کہ اتوار کا دن ہے ۔نر برّہ یسوع مسیح کی علامت ہے جو خدا کا برہ ہے ۔'تُم اپنی فصل کے پہلے پھلوں' سے بھی یسوع مسیح مراد ہے جو جی اُٹھنے والوں میں پہلا پھل ہے جیسا کہ ۱-کرنتھیوں۱۵:۲۰ میں پڑھا جا سکتا ہے "لیکن فی الواقع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں سے پہلا پھل ہوا ۔" حتیٰ کہ اتوار کی عبادت کے بارے میں پرانے عہد نامہ کی پیشین گوئی بھی ہے اور یہ بھی کہ یہ خداوند یسوع مسیح کا دن ہو گا۔

## ۳۔انسان کو یسوع کے جی اٹھنے کے وسیلہ سے حقیقی آرام دیاگیا

اوّلین انسان یعنی آدم نے نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل کھا کر پہلی نافرمانی کی،انسان کا حقیقی آرام کھو گیا۔ جیسا خدا نے کہا تھا،"جس روز تو نے وہ پھل کھایا تُو مرا۔" آدم کی روح مر گئی اور اُس کی اولاد یعنی انسان کی منزل ابدی موت بن گئی جو کہ جہنم ہے ۔بہر حال، یسوع ہمارا نجات دہندہ بن کر آیا ۔جیسا ازل سے تھا بالکل بے عیب ،ہماری خاطر اُس نے صلیب پر ہر طرح کا دکھ سہااور جان دی۔ تو بھی تیسرے دن وہ موت پر غالب آیا اور جی اٹھا۔ اُس نے انسان کو جی اٹھنے کی امید اور ابدی زندگی بخشی حالانکہ انسان کے پاس اپنے گناہوں کے بدلے سوائے موت کے کچھ نہیں تھا۔

اسی طرح سے سب لوگ پاک روح بطور انعام پا سکتے ہیں اور اُن کی مردہ روحیں بحال ہو سکتی ہیں اگر وہ یسوع مسیح کو قبول کرتے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ یہ روحانی طور پر جی اٹھنا ہے۔

یسوع کو قبول کر کے ہمیں خدا کے فرزند ہونے اور حقیقی آرام پانے کا حق مل جاتا ہے ۔تو بھی ، زمین کا آرام کامل نہیں ہے ۔پس خد اابدی اور کامل آرام کا مقام یعنی آسمان تیار کرتا رہا۔ جب خداوند فضا میں آئے گا تب غیر فانی حالت میں بدل جائیں گے اور ہوا میں اس کا استقبال کریں گے ۔کہ جسمانی جی اٹھنا ہے ، اور پھر ہمیں ہمیشہ تک کے لئے حقیقی آرام ملے گا۔

جیسا کہ وضاحت کی گئی ہے ، اتواروہ دن ہے جب یسوع جو کہ سب کا مالک ہے ، جی اٹھا تھا اور اب ہمیں حقیقی آرام دیتا ہے ۔اسی لئے لوگ اتوار کے دن کو خداوند کا دن کہتے اور اتوار کو عبادت کرتے ہیں۔

اعمال ۲۰:۷ میں بیان ہے کہ ،"ہفتہ کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے ..." اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ روٹی توڑنے کے لئے اتوار کو جمع ہوتے تھے جو ہفتہ کا پہلا دن ہے اور یہ ابنِ آدم کے بدن کی علامت ہے ۔جیسے ابنِ آدم کے گوشت کا اشارہ خدا کے کلام کے طرف ہے ، انہوں نے اتوار کے دن عبادت کر کے خدا کے کلام کو زندگی کی روحانی روٹی بنایا۔ اس کے علاوہ ۱-کرنتھیوں۱۶:۲ میں بیان ہے کہ ،"ہفتہ کے پہلے دن تم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا کرے تا کہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں۔" وہ ہفتہ کے پہلے دن یعنی اتوار کو ہدیہ جات بھی دیا کرتے تھے۔

پس، ہمیں خداوند کے دن کے بارے اور اسے پاک ماننے کو صحیح معنوں میں سمجھنا چاہئے ۔ تب ہم خدا کے زیرِ تحفظ حقیقی آرام پا سکتے اور جی اٹھنے کی امید اور ابدی زندگی پا سکتے ہیں۔

# "میرا سبت کا دن پاک ماننا خدا کو پسند آیا اور اُس نے میری ٹوٹی ہڈی سے شفا دے دی"

جونئیر ڈیکنس یونگسُن چو ، عمر ۷۳ سال ، پیرش ۱۲ جنوبی کوریا

۱۷ مئی ۲۰۱۴ کو میں نے ایک عجیب خواب دیکھا جب میں جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے بعد سو رہی تھی۔خواب میں سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے میرے پیٹ کوچھوا۔

اُن دنوں میں مجھے سانس لینے میں بہت تکلیف تھی۔ میں‌تیز چل نہیں سکتی تھی نہ دوڑ سکتی تھی کیونکہ جلد ہی سانس پھول جاتی تھی۔بہرحال ،خواب کے بعد میں‌تیز چلنے کے لائق ہو گئی اور بغیر کسی مشکل کے بھاگ بھی سکتی تھی ۔خدا کے کام کا تجربہ پانے کے بعد میں وعظ سن کر لطف اندوز ہوتی اور خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتی رہی۔

اگست ۲۰۱۴ کو میں نے اپنے ساتھ خدا کے ایک اور قادر کام کو ہوتے دیکھا۔ پندرہ سال پہلے میری دائیں آنکھ کی بصارت میں رکاوٹ تھی اور میری آنکھوں سے لگاتار پانی بہتا تھا۔ مجھے ہر وقت ٹشو پیپر یا رومال ساتھ رکھنا پڑتا تھاکیونکہ آنکھ میں سے پانی بڑی سرعت سے بہتا تھا۔مجھے اکثر شرمندگی محسوس ہوتی تھی کیونکہ میری آنکھیں چیپ کے اخراج کی وجہ سے چپک کر بند ہو جاتی تھی۔دو بار میں نے آپریشن کروایا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔

لیکن ۲۰۱۴ مانمن سمر ریٹریٹ میں ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد ایک عجیب و غریب کام ہوا۔ میرے دائیں نتھنے میں سے مستقل پانی بہتا تھا بالکل ایسے جیسے میری آنکھ میں‌سے پانی نکلتا تھا۔ ۳۱ اگست کو صبح کے وقت میں نے ناک صاف کی ۔تب میں نے محسوس کیا کہ یہ بالکل صاف ہی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ میری دائیں آنکھ میں بھی ٹھنڈک محسوس ہوئی ۔اس کے بعد میری آنکھ سے مستقل بہنے والا پانی رُک گیا۔

▲ اُن کے مہروں کا ایکسرے: بارہواں مہرہ دباؤ کی وجہ سے ٹوٹ چکا ہے

نومبر میں،میں نے اِنچیون میں اپنا گھر بیچ دیا اور بہتر مسیحی زندگی گزارنے کے لئے اپنی بیٹی کے پاس چلی گئی ۔میں شکر گزار ہوئی کہ اُس نے مجھے مناسب ایماندار زندگی گزارنے کا موقع دیا اور میں اپنی بیٹی اور اپنے نواسے کے ساتھ رہنے لگی ۔اب ایک بار پھر مجھے ایمان بڑھانے کا ایک اور موقع دیا گیا۔

اس کے گھر میں سامان کھولتے وقت میں نے ایک گملہ ہٹایا۔میں کسی چیز سے اٹکی اورگملے پرگر گئی ۔مجھے ایسے لگا جیسے میری کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو، اور شدید درد کا غلبہ ہو گیا۔اپنے نواسے کی مدد سے میں تیزی سے ایمبولینس میں ہسپتال گئی۔

ایکسرے اور ایم آر آئی سے ظاہر ہوا کہ میرا بارہواں مہرہ دب کر ٹوٹ گیا تھا۔ میرے ڈاکٹر نے بتایا کہی مجھے بستر پر رہنا چاہئے اور تین ماہ تک بالکل ہلنا جُلنا نہیں چاہئے ۔وہ مشاہدہ کریں گے کہ کچھ بہتری آتی ہے یا نہیں اور اس کے بعد فیصلہ کریں گے کی مجھے آپریشن کی ضرورت ہے یا نہیں۔لیکن میں نے بڑی دلسوزی کے ساتھ دعا کی کہ اتوار کی عبادت میں شریک ہو سکوں۔

میں بدھ کے دن ہسپتال میں داخل ہوئی تھی ، اس لئے ممکن نظر نہیں آتا تھا کہ اتوار کو چرچ جا سکوں‌گی۔لیکن میرے نواسے نے ہسپتال والوں سے اجازت لے لی کہ وہ مجھے باہر جانے دیں اور میں چرچ چلی گئی ۔راستے میں مجھے شدید درد کا تجربہ ہوا۔لیکن میں اپنے دل میں شکر گزار تھی کہ چرچ جا رہی ہوں۔

جب میں چرچ پہنچی تو درد کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ مجھے لیٹ کر عبادت میں شریک ہونا پڑا۔ میں نے پارکنگ میں کھڑی اپنی کار میں جی سی این کے ذریعہ چرچ کے احاطہ میں شرکت کی ۔پیغام کے بعد ڈاکٹر لی سے دعا کروانے کے بعد مجھے شفا کے لئے ایمان بخشا گیا۔جیسے ہی دعا ختم ہوئی تو مجھے دو بار زور سے چھینک آئی۔بڑی حیرانی کی بات ہے! مجھے کوئی درد محسوس نہ ہوا۔میری بیٹی نے کہا، "ماں،کوشش کرو۔اٹھو اور گاڑی میں سے باہر نکلو۔" میں کھڑی ہو سکتی تھی اور گاڑی میں سے باہر نکل آئی، اور بغیر کسی درد کے عام انداز سے چلنے لگی ۔ہالیلویاہ!

▲ جونئیر ڈیکنس یُونگسُن چو (بائیں سے تیسرے نمبر پر) نے خدا کے فضل سے اچھی صحت پائی ۔وہ شادمان دن گزار رہی ہیں اوراپنی بیٹی ڈیکنس سُنیو ہونگ کے ساتھ، اور اپنے نواسے برادر جُن یونگ جُنگ اور نواسی سسٹر ایسوئیل ہونگ کے ساتھ اچھی مسیحی زندگی گزار رہی ہیں۔

میں اور میری بیٹی دونوں بہت روئے اور خدا کے نام کو جلال دیا۔تمام عبادات کے بعد ہم واپس ہسپتال گئے ۔دوسرے مریض بہت حیران تھے جب انہوں نے مجھے اپنے کمرے میں چمکتے دمکتے چہرے کے ساتھ دیکھا۔میں نے خدا کی دی ہوئی شفا کی گواہی دی۔

کہا جاتا ہے کہ ادویات کے ساتھ علاج اور جسمانی ورزش یا سہارے کے لئے کوئی چیزپہن کر بھی کم از کم چھ ماہ میں ان مہروں کی تکلیف میں کچھ بہتری آ سکتی ہے ۔ لیکن میرا سارا درد جاتا رہا اور وہ بھی چند روز میں۔ میں عام حالت میں چلنے پھرنے لگی ۔خدا کی قدرت واقعی عجیب اور حیران کُن ہے ۔میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر کرتی ہوں۔

# "جب میں اپنے بھلے خدا سے ملی، مجھے شفا اور برکت ملی"

سسٹر یامُونا، عمر ۱۷ سال ، چینائی مانمن چرچ ، انڈیا

▲ یامونا(بائیں جانب)، اُن کے والد بالاسُبرامانی ، اُن کی ماں پُشپا، اور اُن کی بہن مدھومتی خدا کی محبت اور برکات میں زندگی گزار رہے ہیں۔

میرا خاندان پنتی کاسٹل چرچ جایا کرتا تھا لیکن ہم ۲۰۰۹ میں کلپاک کے مقام پر منتقل ہو گئے اور کسی اچھے چرچ کی تلاش میں تھے ۔۲۵ دسمبر ۲۰۰۹ کو ہمیں چینائی مانمن چرچ کے بارے میں ڈیکنس ماریا نے راہنمائی کی ۔زندہ خدا سے ہماری ملاقات ہوئی جو دعاؤں کا جواب دیتا اور برکت بخشتا ہے اور جو بھلا ہے ۔اب ہم بہت خوش مسیحی زندگی گزار رہے ہیں۔

۲۰۰۸میں ،میرے والد کا موٹر سائیکل پر ایکسیڈنٹ ہو گیا اور اُن کا دائیاں ٹخنہ زخمی ہوا۔اس کے بعد اُن کو بیٹھنے اور کھڑے ہونے میں مشکل پیش آتی تھی اور وہ چھڑی کا سہارا لیتے تھے ۔پس کام کے دوران اُن کو بہت مشکل پیش آتی تھی۔

لیکن اُن کو شفا ہو گئی جب انہوں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے بذریعہ جی سی این www.gcntv.org جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے دوران دعا کروائی ۔اُن کو برکت ملی کہ وہ بہتر کام کی جگہ پر چلے گئے ۔میری ماں کو بھی معدے کے السر سے شفا ملی جو اُن کے لئے دس برس سے تکلیف کا باعث بنا ہوا تھا۔

میری بہن کو بھی خدا کی قدرت کا تجربہ ملا۔ اس کو الرجی تھی ۔ آنکھوں کے نیچے یہ مرض بار بار ظاہر ہوتا اور غائب ہو جاتا تھا۔ ایک بار تو یہ سارے چہرے پر پھیل گیا۔ اُس کا چہرہ کھردرا ہو گیا اور اُسے بہت خارش اور کھجلی ہونے لگی ۔پاسٹر جوزف ہان جو میرے چرچ میں تھے انہوں نے اُس رومال سے دعا کی جس پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی (اعمال ۱۹:۱۱-۱۲)۔ اُس نے چہرے پر موآن کا میٹھا پانی بھی لگایا۔ موآن کا میٹھا پانی پہلے نمکین تھا جو سینئر پاسٹر کی دعا کے وسیلہ سے قابلِ نوش ہو گیا تھا، اور دعا اور میٹھے پانے کے وسیلہ سے میری بہن کو مکمل شفا مل گئی۔

مارچ ۲۰۱۴ میں ، میں نے سینئر پاسٹر سے دعا کی درخواست کی کہ میرا داخلہ اس ہائی سکول میں ہو جائے جہاں میں جانا چاہتی ہوں۔ اُن کی وقتوں اور فاصلوں سے بالا تر دعا کے بعد مجھے اُس سکول میں قبول کر لیا گیا جو مجھے پسند تھا۔

اپنے چرچ میں، میری چھوٹی بہن اور میں سسٹرز کورس اور پاور ڈانس ٹیم کے رکن ہیں ۔ میرے والد منز مشن کے نائب صدر ہیں اور میری ماں چرچ میں رضاکارانہ خدمت کر کے اتوار کے روز ارکان کو کھانا دیتی ہیں۔ میں کمپیوٹر انجینرینگ میں پروفیسر بننا چاہتی ہوں اور کلیسیا اور چرواہے کی خدمت کرنا چاہتی ہوں۔ میں سینئر پاسٹر ، اپنے شفیق چرواہے کی شکر گزار ہوں جس نے خدا باپ سے ملنے میں ہماری راہنمائی کی۔

جي سي إن
GCN Global Christian Network
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
ہاتف:82-2-824-7107
فاکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

World Christian Doctors Network WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
ہاتف:82-2-818-7039
فاکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
ہاتف:82-2-8187334
فاکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب أوريم
ہاتف:82-70-8240-2057
فاکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com